”دنیا کی سب سے بڑی دیوار“

کئی ہزار سال پہلے ساری دنیا پر اللہ کریم کے ایک نیک بندے اورولی کی حکومت(rule)تھی،اُن کا نام ”اِسکَنْدَرْ“ہے اور انہیں ”ذُوْالْقَرْنَیْن“ بھی کہتے ہیں، یہ اللہ کریم کے نبی حضرت خِضرْعلیہ السلام کے خالہ زاد بھائی (cousin) ہیں (صاوی،ج ۴،ص ۱۲۱۴مع نسفی ، ص۶۶۱) ۔ایک مرتبہ آپ رحمۃ اللہ علیہ شمال (north) کی طرف سفر کے دوران ایک ملک ”تُرکِستان“کے پہاڑوں میں پہنچے، ان پہاڑوں کی ایک طرف(side) کچھ خطرناک (dangerous) لوگ ”یاجوج ماجوج“رہتے تھے، اور دوسری طرف (on the other hand) ایک اور قوم رہا کرتی تھی۔اُس قوم کے لوگوں نے حضرتذُوْالْقَرْنَیْن رحمۃ اللہ علیہ سے یاجوج ماجوج کی شکایت کی اور ساتھ ہی آپ کو مال دیتے ہوئے ایک مضبوط دیوار(solid wal) بنانے کا کہاتاکہ یاجوج ماجوج ہمارے پاس نہ آئیں ۔(صراط الجنان، ج۶،ص ۳۴ ملخصاً)یاجوج ماجوج انسان ہیں، کافر ہیں اور آج بھی زندہ ہیں،یہ جس چیزکے پاس سے گزرتے تھے، اسے کھاجاتے تھے،جب ہر طرف پھل پھول آجاتے تو یہ باہر نکل کر کھاجاتے اور دوسری چیزیں اٹھاکر لے جاتے تھے،ا ن کے ہاتھ اور دانت جانوروں کی طرح ہیں اور ا ِن کے بال ا ِتنے لمبے ہیں کہ جسم پر کپڑوں کی طرح ہیں۔(صاوی ،ج ۴،ص۱۲۱۸ ملخوناً)

حضرت ذوالقرنین رَحمۃُ اللہِ علَیہ نے قوم سے مال نہیں لیا اور ان کی مدد کرنے کے لیے فرمایا : مجھے تمہارا مال نہیں چاہیے، بس میرے ساتھ مل کر دیوار بناؤ! اب آپ نے پتّھروں کے سائز کے لوہے کے ٹکڑے (pieces of iron)منگوائے اور زمین کھودنے(digging) کا حکم دیا ، جب پانی نکل آیا تو آپ نے پہلے پتّھر رکھوائے اور پگھلے ہوئے تانبے(melt copper) کو اوپر ڈال دیا ، اِس کے بعد لوہے (iron) کے ٹکڑے ڈالے اور پہاڑ جتنی دیوار بنا دی اور کوئلہ(coal) بھر کر آگ لگادی، پھر اوپر سے بھی پگھلا ہوا تانبا (melt copper)دیوار میں ڈال دیا اور ایک مضبوط دیوار(solid wal) بنادی (ماخوذ ازصراط الجنان ،ج ۶،ص۳۶، ملخصاً)۔حدیث شریف میں کچھ اس طرح ہے : بیشک یاجوج ماجوج روزانہ دیوار توڑتے رہتے ہیں، جب وہ مکمل ٹوٹنے کے قریب ہوتی ہے تو

انہیں سورج کی روشنی نظر آ تی ہے، اِتنے میں اُن کا بڑا کہتا ہے: چلو! باقی کل توڑیں گےتو)اگلے دن (next day) اللہ کریم اس دیوار کو پہلے سے بھی مضبوط(strong) بنادیتا ہے۔ جب اللہ کریم انہیں لوگوں کے سامنے لانا چاہے گا تو اُس دن جب وہ سورج کی روشنی دیکھیں گے تو اُن کا بڑا کہے گا : چلو! اِنْ شَآءَ اللہ !)یعنی اللہ کریم نے چاہا تو) باقی دیوار کل توڑیں گے۔ جب وہ اگلے دن(next day)آئیں گے تو("اِنْ شَآءَ اللہ " کہنے کی برکت (blessing)سے)دیوار اُتنی ہی ہوگی جتنی چھوڑ کر گئے تھے، یوں وہ باقی (rest)دیوار توڑ کر باہر آجائیں گے۔(ابن ماجہ ،ج ۴،ص۴۰۹، حدیث : ۴۰۸۰) اور زمین میں بہت قتل کریں گے،یہ سب قیامت کے قریب ہوگا۔ حضرتِ عیسیٰ عَلَیۡہِ السلاَمَ ان کےلئےموت کی دعا فرمائیں گے تو اللہ کریم اِن کی گردنوں (necks)میں کیڑے(insects) پیدا فرمائے گا جس سے یہ فوراً مرجائیں گے۔(بہار شریعت ،ج۱،ص۱۲۵،ماخوذ اً)

اس حکایت سے پتا چلا کہ زمین میں ظلم کرنے والوں کا ا نجام (result)اچھا نہیں ہوتا۔ اللہ کریم جو چاہے وہ کر سکتا ہے ۔ **یہ بھی پتاچلا** کہ نبیعَلَیۡہِ السَّلَام کی دعا، بڑے سے بڑا کام کر دیتی ہے۔